

خصوصی سیکشن میوچل فنڈز کی صورتحال

ایسے ماحول میں جہاں سرمایہ کار اور بچت کنندگان اس بات پر نالاں ہیں کہ سرمایہ کاری کے راستے دستیاب نہیں، معیشت میں مالی بچتوں میں نمو کی صورتحال حوصلہ افزا نظر نہیں آتی اور مرکزی بینک نے بچتوں کو فروغ دینے کے لیے بچت امانتوں پر کم سے کم شرح منافع کا نفاذ کیا ہے ماضی قریب میں میوچل فنڈ کی تیز نمو نے بچتوں میں اضافہ کر کے اور عام اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کے پرکشش طریقے فراہم کر کے ان ضروریات کو پورا کیا ہے۔¹ میوچل فنڈ کی صنعت جو 1960ء کی دہائی میں دوسری فنڈزیشنل انوسٹمنٹ ٹرسٹ اور انوسٹمنٹ کارپوریشن آف پاکستان سے شروع ہوئی، اب مالی شعبے کا بھرپور حصہ ہے جس کی تعداد اور حجم میں خصوصاً مالی سال 03ء سے حیرت انگیز نمو دیکھنے میں آئی ہے۔ آخر جون م س 08ء میں 95 میوچل فنڈ دستیاب تھے جن کے مجموعی خالص اثاثے 330 ارب روپے تھے جبکہ م س 02ء میں یہ اثاثے 24.8 ارب روپے تھے۔ یہ میوچل فنڈ 39 لائسنس یافتہ انتظام اثاثہ کمپنیاں² چلا رہی ہیں جو ان فنڈز کا انتظام کرنے کی پیشہ ورانہ مہارت سے آراستہ ہیں۔

جدول 1: میوچل فنڈز کی ساخت							
رقم ارب روپے میں، حصص فیصد میں							
م س 02ء	م س 03ء	م س 04ء	م س 05ء	م س 06ء	م س 07ء	م س 08ء	م س 09ء پبلی سہ ماہی
24.8	51.6	93.7	125.8	159.9	289.11	330.0	273.0
خالص اثاثے							
89.6	78.5	52.8	48.5	40.2	31.5	25.7	20.8
حصہ بلحاظ ملکیت							
10.4	21.5	47.2	51.5	59.8	68.5	74.3	79.2
سرکاری شعبہ							
78.1	78.2	73.6	70.1	72.7	82.4	86.0	87.4
غیر مسدود فنڈ							
24.9	21.8	26.4	29.9	27.3	17.6	14.0	12.6
مخدود فنڈ							
92.2	81.2	76.5	72.8	63	47.3	40.9	34.4
حصہ بلحاظ زمرہ							
0	6.6	6.4	6.2	10.6	24.4	23.9	27.6
ایکیویٹی فنڈ							
0	4.6	3.6	3.9	7.3	15.0	16.2	17.7
آمدنی فنڈ							
6.7	5.8	10.3	9	7.2	4.6	6.5	6.3
بازار زر فنڈ							
1.1	1.8	3.2	4.7	5.6	4.9	7.9	8.6
متوازن فنڈ							
-	-	-	-	0.6	0.5	0.8	0.7
اسلامک فنڈ							
-	-	-	0.4	0.5	0.3	0.5	0.6
ٹریڈر فنڈ							
-	-	-	-	-	3.0	3.3	4.1
فنڈ آف فنڈز							
-	-	-	-	-	-	-	-
دیگر							

ماخذ: میوچل فنڈز کے سالانہ آڈٹ شدہ حسابات، ماسوام س 08ء اور م س 09ء کی پبلی سہ ماہی، جہاں شعبہ شاریات، اسٹیٹ بینک اور ایم یو ایف اے پی کے نمائندہ اعداد و شمار استعمال ہوئے ہیں۔

چونکہ ایکویٹی فنڈ اس شعبے پر چھائے ہوئے ہیں اس لیے خالص اثاثہ قیمت کا سبب حالیہ برسوں میں ایکویٹی منڈیوں کی مستحکم کارکردگی ہے۔ بعض انتظام اثاثہ کمپنیوں نے دوسری قسموں کے فنڈ بھی متعارف کرائے ہیں جو کئی طرح کے سرمایہ کاروں کی ترجیحات کے مطابق ہیں (جدول 1)۔ اس حقیقت کا اعتراف کرنا چاہیے کہ اس شعبے کا حجم کم ہے اور یہ مالی شعبے کے مجموعی اثاثوں کا 4.4 فیصد ہے اور جی ڈی پی کا بہت معمولی حصہ بنتا ہے تاہم مالی شعبے کے ایک اہم عنصر کی حیثیت سے اس کی نمو اور امکانات ناقابل تردید ہیں۔ میوچل فنڈ بینک امانتوں اور قومی بچت کی اسکیموں کے براہ راست حریف ہیں۔

رسدی حوالے سے متعدد فنڈز دستیاب ہیں اور پیشہ ورانہ انتظام اثاثہ کمپنیاں نوآموز سرمایہ کار کو مشاورت فراہم کرتی ہیں کہ وہ خطرے اور منافع کے مابین مناسب توازن کے ساتھ اپنی بہترین ترجیح کا انتخاب کرے۔ تاہم سرمایہ کار کو دستیاب معلومات کی بنیاد پر خود بھی فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ منڈی کی باضابطہ رپورٹوں کی صورت میں معلومات کا بڑا ذخیرہ موجود ہے تاہم تمام دستیاب فنڈز، ان کے سرمایہ جزدان اور خطرے سے ہم آہنگ منافع کے بارے میں محکم

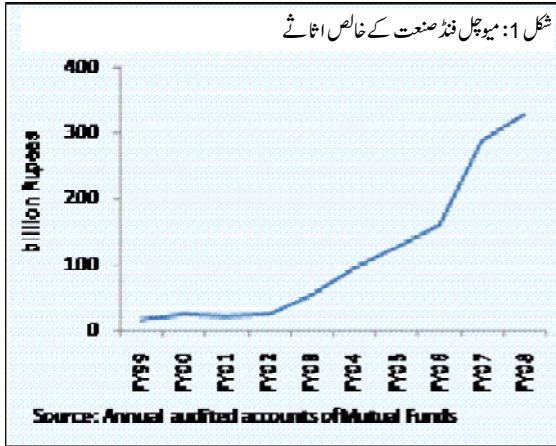
¹ م س 08ء کے جامع مالی اسٹیٹ منٹس کی دستیابی میں تاخیر کی بنا پر یہ سیکشن تمام میوچل فنڈز کے آخر م س 07ء کے سالانہ آڈٹ شدہ حسابات پر مبنی ہے۔ م س 08ء اور م س 09ء کی پبلی سہ ماہی کے نمائندہ اعداد و شمار شعبہ شاریات، بینک دوپٹ پاکستان اور میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان سے لیے گئے ہیں۔

² یہ یا تو آزاد غیر بینکی مالی کمپنیاں ہیں یا انتظام اثاثہ کمپنیاں ہیں جو بینکوں یا بڑے مالی اداروں کے ذیلی اداروں کے طور پر کام کرتی ہیں۔

موازنہ اور تجزیہ تلاش کرنا مشکل ہے۔

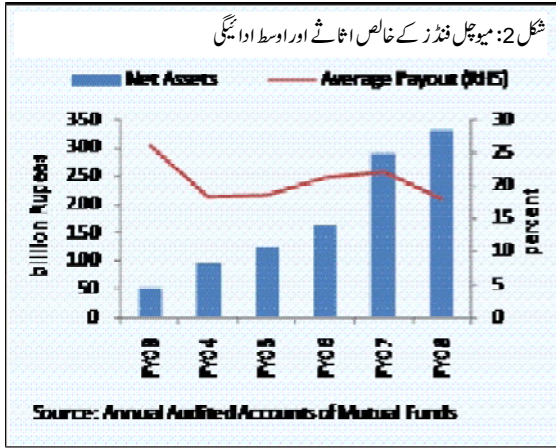
1.1 تعارف

میوچل فنڈ مختلف انفرادی اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی بچتوں کو یکجا کرنے کا ایک طریقہ ہے تاکہ ان بچتوں کو اسٹاک، بانڈ اور یا بازار زر کے وثیقہ جات میں لگایا جاسکے۔ اس میں سرمایہ کاروں خصوصاً خرد سرمایہ کاروں کو بازار سرمایہ اور بازار زر کے مقابلے میں کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ میوچل فنڈ میں سرمایہ کاری کے لیے سب سے بڑی ترغیب منتظم فنڈ کی مہارت اور وسائل ہوتے ہیں جو وہ سرمایہ کاری کی مختلف راہیں ڈھونڈنے اور چننے میں استعمال کرتا ہے۔



پیشہ ورانہ انتظام کے علاوہ میوچل فنڈز متنوع سرمایہ کاری جزدان پیش کرتے ہیں جو انفرادی سرمایہ کاروں کے براہ راست سرمایہ کاری کے خطرات کم کرتا ہے اور لین دین کی لاگت کو تمام سرمایہ کاروں میں تقسیم کرتا ہے۔

میوچل فنڈز کا شعبہ پچھلے چند برسوں میں تیزی سے پروان چڑھا ہے اور م س 08ء میں غیر بینکی مالی شعبے کے کل اثاثوں کا 55.3 فیصد میوچل فنڈز کا مرہون منت تھا۔ م س 02ء سے 08ء کے درمیان میوچل فنڈز کے خالص اثاثے 13 گنا سے بھی زیادہ بڑھ کر م س 08ء کے آخر تک 330 ارب روپے ہو گئے۔ م س 08ء کے دوران میوچل فنڈز کے شعبے کی اوسط ادائیگی 18 فیصد ہو گئی (م س 07ء میں 22.1 فیصد) جیسا کہ شکل 2 میں دکھایا گیا ہے۔



پاکستان میں میوچل فنڈز کی نموندرجہ ذیل عوامل کی بنا پر ہوئی: (i) اس شعبے کی آزاد کاری (ii) معاشی نمو اور استحکام جس سے سرمایہ کاروں بشمول غیر ملکیوں کو اسٹاک مارکیٹ میں آنے کی ترغیب ملی، (iii) ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی سیالیت میں اضافہ جس کا رخ اسٹاک مارکیٹ اور میوچل فنڈز کی طرف موڑا گیا، (iv) بلند کارپوریٹ آمدنی جس سے میوچل فنڈز کا آمدنی کا امکان بڑھ گیا، اور (v) اسٹاک مارکیٹ کی گرم بازاری جس سے میوچل فنڈز کو کیپٹل گین کی شکل میں اچھا منافع دستیاب ہو گیا۔ آزاد کاری سے میوچل فنڈز کے شعبے میں نجی شعبے کا داخلہ آسان ہو گیا۔ ماضی میں

اس صنعت پر سرکاری شعبے کا غلبہ تھا۔ تاہم میوچل فنڈز کے قیام کے لیے ایک قانونی ڈھانچہ وجود میں آنے اور م س 03ء میں آئی سی پی کے زیر انتظام مسدود فنڈز کو دو نجی سرمایہ کاری مشیروں کو منتقل کرنے سے نجی شعبے کے زیر انتظام فنڈز کی تعداد اور حجم میں اضافہ ہوا، مسابقت اور کارکردگی بڑھی اور فنڈز کے انتظام کے معیار بہتر ہوا۔ اس سے بینکوں اور بروکرز فرموں جیسے مالی اداروں کو اپنے ذیلی اداروں اور منسلک کمپنیوں کے ذریعے فنڈز کے انتظام میں تنوع لانے میں مدد ملی۔ جیسا کہ جدول 1 سے ظاہر ہے، میوچل فنڈز کے میدان میں نجی شعبے کا حصہ پچھلے لگ بھگ چھ سال میں 10 فیصد سے بڑھ کر 79.2 فیصد ہو چکا ہے۔ سرکاری شعبے کا غیر مسدود میوچل فنڈز این آئی ٹی اپنے زبردست حجم کی بنا پر اس شعبے کے خالص اثاثوں میں 31 فیصد کا حصہ دار ہے۔

آخر جون م س 07ء میں میوچل فنڈز کا شعبہ 66 فنڈز پر مشتمل تھا جن میں 47 غیر مسدود اور 19 مسدود تھے۔ م س 08ء کے اختتام تک فنڈز کی تعداد بڑھ کر 95 ہو گئی۔ چونکہ سرمایہ کار آسانی سے اخراج اور لپک کو ترجیح دیتے ہیں اس لیے غیر مسدود فنڈز اس شعبے پر چھائے ہوئے ہیں جیسا کہ جدول 1 سے ظاہر ہے۔ م س 08ء کے آخر تک میوچل فنڈز کے شعبے کے خالص اثاثوں میں غیر مسدود فنڈز کا حصہ 86 فیصد اور مسدود فنڈز کا 14 فیصد تھا۔ مسدود میوچل فنڈز

طویل مدتی سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ مناسب ہیں۔ مسدود فنڈ کی جانب سے سرٹیفکیٹس کی مسلسل فروخت اور بحالی کی عدم موجودگی کی بنا پر سرمایہ کار فنڈ سے اسٹاک مارکیٹ میں حصص / سرٹیفکیٹس کی مقررہ قیمت پر ہی باہر نکل سکتے ہیں جو عموماً خالص اثاثہ قیمت فی حصہ / سرٹیفکیٹ میں ڈس کاؤٹ پر ہوتی ہے۔ بہر حال مسدود فنڈز میں بحالی کا دباؤ نہ ہونے کے اپنے فوائد ہیں خصوصاً اس حوالے سے کہ غیر سیال لیکن بہت امکانات کی حامل چھوٹی اور متوسط کمپنیوں میں سرمایہ کاری کر کے بلند منافع کمایا جاسکتا ہے، کم سیالیت برقرار رکھ کر اثاثوں کی سرمایہ کاری کو موزوں سطح پر لانا ممکن ہوتا ہے اور بازار کاری اور تقسیم کی لاگت میں بچت ہو سکتی ہے۔ مسدود فنڈز کی افادیت کے پیش نظر ایسے سرمایہ کاروں کو سہولت دینے کے لیے ضروری طریقہ ہائے کار متعارف کرائے جاسکتے ہیں جو مسدود فنڈ سے اخراج کے خواہشمند ہوں۔ بین الاقوامی طور پر خالص اثاثہ قیمت پر ڈس کاؤٹ کے ساتھ حصص کی لین دین کی صورت میں منتظم فنڈ کی جانب سے مسدود فنڈ کے حصص / سرٹیفکیٹس کی دوبارہ خریداری کا عمل اسٹاک مارکیٹ میں حصص / سرٹیفکیٹس کی قیمت اور ان کی خالص اثاثہ قیمت کے درمیان فرق کو کم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے تاکہ ثانوی بازار کی قیمت مسدود سے باہر جانے والے سرمایہ کاروں کے لیے غیر فائدہ بخش نہ ہو۔

میوچل فنڈز کے شعبے میں ایک حوصلہ افزا پیش رفت عام سبسکریپشن کے لیے پیش کیے جانے والی زمروں کا بڑھتا ہوا تنوع ہے (بأس 1) جو اس شعبے میں م 08ء کے دوران آنے والے مختلف اداروں سے ظاہر ہے۔ سال کے اختتام تک ایکویٹی فنڈز میوچل فنڈز شعبے کا تقریباً 41 فیصد تھے، آمدنی فنڈز 23.9 فیصد، بازار زر فنڈز کا حصہ 16.2 فیصد، متوازن فنڈز کا 6.5 فیصد، اسلامک فنڈز کا 7.9 فیصد جبکہ بقیہ مختلف متفرق اقسام کے فنڈز پر مشتمل تھا جیسے ٹریڈر فنڈ اور فنڈ آف فنڈز۔ فنڈز کی تعداد اور انتظامیہ کے تحت موجود خالص اثاثوں کے لحاظ سے ایکویٹی فنڈز کا حصہ اس شعبے میں سب سے زیادہ ہے تاہم سرمایہ کاروں کے لیے بہت بڑی تعداد میں راستے دستیاب ہونا اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ فنڈ منتظمین مختلف اقسام کے سرمایہ کاروں کی ضروریات اور خطرات کی نوعیت کے حوالے سے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

م 06ء کے دوران قواعد و ضوابط کے حوالے سے ایک اہم تبدیلی یہ ہوئی کہ ایس ای سی پی کی یہ شرط ختم کر دی گئی کہ انتظام اثاثہ کمپنیاں غیر ملکی شراکت سے غیر مسدود فنڈز کا انتظام کریں۔³ یہ شرط پاکستان میں میوچل فنڈز کی صنعت کے ابتدائی دور ارتقا میں اس لیے لاگو کی گئی تھی کہ غیر ملکی فنڈ کمپنیوں سے تکنیکی علم اور مہارت کی منتقلی عمل میں آسکے۔ اس سے مقامی انتظام اثاثہ کمپنیوں کو تربیت اور وسائل حاصل کرنے میں مدد ملی۔ جب ایس ای سی پی میوچل فنڈز کے شعبے کی ترقی کی رفتار اور انتظام اثاثہ کمپنیوں کی اپنے اپنے فنڈز موزوں طور پر چلانے کی صلاحیت سے مطمئن ہو گئی تو یہ شرط ختم کر دی گئی۔ غیر ملکی شراکت کی شرط کے خاتمے سے نئے فنڈ منتظمین کے بازار میں آنے کے مزید راستے کھل گئے ہیں۔ تاہم اب ایس ای سی پی پر اس بات کی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ فنڈ منتظمین کے لیے لائسنسنگ کے معیارات کو مضبوط بنائے، ان کی کارکردگی کا جائزہ لیتی رہے اور منڈی میں غلط طور پر بیعتوں کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کرے۔ اپنے یہ فرائض ادا کرنے کے لیے ایس ای سی پی نے اگست 2005ء سے اثاثہ منتظمین اور سرمایہ کاری مشیروں کے لیے لازم قرار دیا ہے کہ وہ پاکستان میں کریڈٹ رینٹنگ اداروں سے اپنے انتظام فنڈ کے معیار اور اپنے زیر انتظام میوچل فنڈز کی کارکردگی کے بارے میں درجہ بندیوں حاصل کر لیں۔⁴ یہ درجہ بندیوں لوگوں کی معلومات کے لیے عام کی جانی چاہئیں اور میوچل فنڈز اور فنڈ منتظمین کے کھاتوں اور اشتہارات میں ظاہر کی جانی چاہئیں۔ ایس ای سی پی نے م 06ء کے اختتام کے بعد فنڈ منتظمین کے معائنے پر شروع کر دیے ہیں جن میں ان کے طریقہ ہائے کار کے معیار پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔

م 07ء کے دوران اسٹیٹ بینک نے میوچل فنڈز کو یہ اجازت دی کہ وہ مجموعی طور پر اکٹھا کیے گئے فنڈز (بشمول غیر ملکی کرنسی فنڈز) کے 30 فیصد تک بیرون ملک سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ یہ رقم ڈیڑھ کروڑ ڈالر سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔⁵ بیرون ملک سرمایہ کاری کرنے والے فنڈ کو اسٹیٹ بینک سے پیشگی اجازت لینی ہوتی ہے۔ ایس ای سی پی عام طور پر فنڈ منتظمین کو بین الاقوامی سرمایہ کاریوں کے لیے بعض شرائط پر عمل کرنا لازم قرار دیتا ہے۔ میوچل فنڈز نے بیرون ملک سرمایہ کاری کرنے کی اجازت کا خیر مقدم کیا ہے کیونکہ اس سے انہیں پاکستان سے باہر بھی متنوع سرمایہ کاریاں کرنے کا موقع ملے گا۔

قواعد و ضوابط اور حالات میں تبدیلیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ میوچل فنڈز میں نمونہ کی رفتار جاری رکھنے کے بہت امکانات پائے جاتے ہیں تاہم اس شعبے کو درپیش مشکلات سے جلد از جلد نمٹنا ضروری ہے۔

³ ایس ای سی پی کا اعلان تاریخ 2 نومبر 2005ء۔

⁴ ایس ای سی پی کا سرٹیکر نمبر 11 تاریخ 19 اگست 2005ء۔

⁵ ایف ای کا سرٹیکر نمبر 11 تاریخ 12 اگست 2005ء۔

باکس 1: میوچل فنڈز کی اقسام

ہر میوچل فنڈ کے مخصوص سرمایہ کاری مقاصد ہوتے ہیں جن کے مطابق فنڈز کے اثاثے، سرمایہ کاری کے طریقے اور حکمت عملی تشکیل پاتی ہے۔ بہت بنیادی سطح پر میوچل فنڈز تین قسموں کے ہیں: (i) ایکویٹی فنڈز (ii) معیہ آمدنی فنڈز اور (iii) بازار زر فنڈز۔ دیگر تمام طرح کے میوچل فنڈز انہی تین بنیادی اقسام کی مختلف شکلیں ہیں۔ مختلف قسموں کے فنڈز کی خصوصیات ذیل میں تفصیل سے دی جا رہی ہیں:

نمو فنڈ: ایسا میوچل فنڈ جس کا بنیادی مقصد زیادہ تر نمو اسٹاک میں سرمایہ کاری کر کے سرمایہ بڑھانا ہوتا ہے۔ بڑے کیپٹل گین حاصل کرنے کے لیے یہ فنڈ ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں جن کی آمدنی یا محاصل کی نمو زیادہ ہو، بجائے ان کمپنیوں کے جہاں ادائیگیاں زیادہ کی جاتی ہوں۔ بالعموم نمو فنڈز دوسری قسموں کے فنڈز سے زیادہ تغیر پذیر ہوتے ہیں۔ منڈی سے ربطاً عموماً زیادہ ہوتا ہے۔

تخصیص اثاثہ فنڈ: اس قسم کا میوچل فنڈ کئی اقسام کے اثاثوں کی صورت میں متنوع تسکات میں سرمایہ کاری کرتا ہے جس کا مقصد خود اثاثوں کی تخصیص کا عمل کرنا ہوتا ہے۔ یہ اس لیے کیا جاتا ہے کہ سرمایہ کاروں کو مزید طور پر متنوع ہولڈنگز اور پابندی سے منافع کی ادائیگی کی سہولت فراہم کی جائے۔ عموماً تخصیص اثاثہ فنڈ کم تغیر پذیر ہوتے ہیں اور منڈی سے ان کا ربطاً تقریباً ہوتا ہے۔

بازار زر فنڈز: یہ وہ میوچل فنڈ ہے جو کم تر خطرہ تسکات، زیادہ تر حکومتی تسکات، سی او ڈیز، کمپنیوں کے کمرشل پیپر اور دیگر انتہائی سیال اور کم خطرے والی تسکات، میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ ان فنڈز میں خود بہت کم خطرہ ہوتا ہے۔ عموماً یہ فنڈ کم تغیر پذیر ہوتے ہیں اور منڈی سے ان کا ربطاً کمزور ہوتا ہے۔

ٹریڈر فنڈ: جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ فنڈ کسی مخصوص اشاریے کی کارکردگی کے مطابق چلتا ہے۔ نظری اعتبار سے اس قسم کے فنڈ تغیر پذیر ہوتے ہیں اور منڈی سے ان کا ربطاً 1 ہوتا ہے۔

فنڈ آف فنڈز: یہ میوچل فنڈز کی وہ قسم ہے جو دوسرے میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔ اسے کثیر انتظامی فنڈ بھی کہا جاتا ہے۔ اس قسم کے فنڈز سرمایہ کاروں کو وسیع تنوع اور مزید تخصیص اثاثہ کے ساتھ مختلف فنڈز کے ایسے زمروں میں سرمایہ کاری کی سہولت فراہم کرتے ہیں جو ایک فنڈ کی شکل میں ہوتے ہیں۔ تنوع کی وجہ سے یہ فنڈ کم تغیر پذیر ہوتے ہیں اور منڈی سے ان کا ربطاً کم ہوتا ہے۔

آمدنی فنڈ: اس قسم کے میوچل فنڈ میں سرمایہ بڑھانے کو مدد بنانے کے بجائے موجودہ ماہانہ یا سہ ماہی آمدنی پر زور دیا جاتا ہے۔ ان فنڈز میں مختلف حکومتی، میونسپل اور کارپوریٹ قرضوں کی ذمہ داریاں، ترجیحی اسٹاک، بازار زر کے حقیقی جات اور منافع منقسمہ ادا کرنے والے اسٹاکس ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ فنڈز سب سے کم تغیر پذیر ہوتے ہیں اور منڈی سے ان کا ربطاً کمزور ہوتا ہے۔

متوازن فنڈ: یہ وہ میوچل فنڈز ہیں جن میں حصص کی سرمایہ کاری، آمدنی کے حصول کے لیے قلیل و طویل مدتی بانڈ اور سرمائے میں اضافے کا استخراج ہوتا ہے جبکہ بہت زیادہ خطرے سے گریز کیا جاتا ہے۔ انہیں مخلوط فنڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کے پیچھے یہ تصور ہے کہ سرمایہ کاروں کو اسٹاکس اور بانڈز دونوں میں سرمایہ کاری کر کے ایک ہی میوچل فنڈ میں آمدنی اور نمو فراہم کر دی جائے۔ تنوع کی وجہ سے یہ فنڈ کم تغیر پذیر ہوتے ہیں اور منڈی سے ان کا ربطاً کم ہوتا ہے۔

ایکویٹی فنڈ: اس میوچل فنڈ میں زیادہ تر اسٹاکس میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ اسے اسٹاک فنڈ بھی کہا جاتا ہے۔ اس قسم کا فنڈ سرمایہ کاری کی نوعیت کے لحاظ سے مزید دو زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یعنی ملکی اور بین الاقوامی۔ عموماً یہ فنڈ بہت تغیر پذیر ہوتے ہیں اور منڈی سے ان کا گہرا ربطاً ہوتا ہے۔

شعبہ جاتی فنڈ: وہ میوچل فنڈ جس میں تمام یا زیادہ تر سرمایہ کاری کسی ایک شعبے میں کی جائے شعبہ جاتی فنڈ کہلاتا ہے۔ یہ فنڈز توانائی، سونے اور دیگر قیمتی دھاتوں کے شعبوں میں ہیں۔ ان فنڈز سے منسلک خطرے کا انحصار متعلقہ شعبے پر ہوتا ہے۔ یہ فنڈ کم متنوع ہوتے ہیں۔ تغیر پذیری اور منڈی سے ربطاً بھی متعلقہ شعبے پر منحصر ہوتا ہے۔

اسلاک فنڈز: ان فنڈز میں شریعت سے ہم آہنگ و حقیقی جات میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ اسلاک فنڈز تقریباً تمام ان شکلوں میں ہیں جن کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ہر فنڈ شریعت سے مطابقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے مخصوص شعبے یا دائرے میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ ہر قسم کے اسلاک فنڈ کی تغیر پذیری اس کی قسم اور اپنی منڈی سے تعلق پر منحصر ہوتی ہے۔